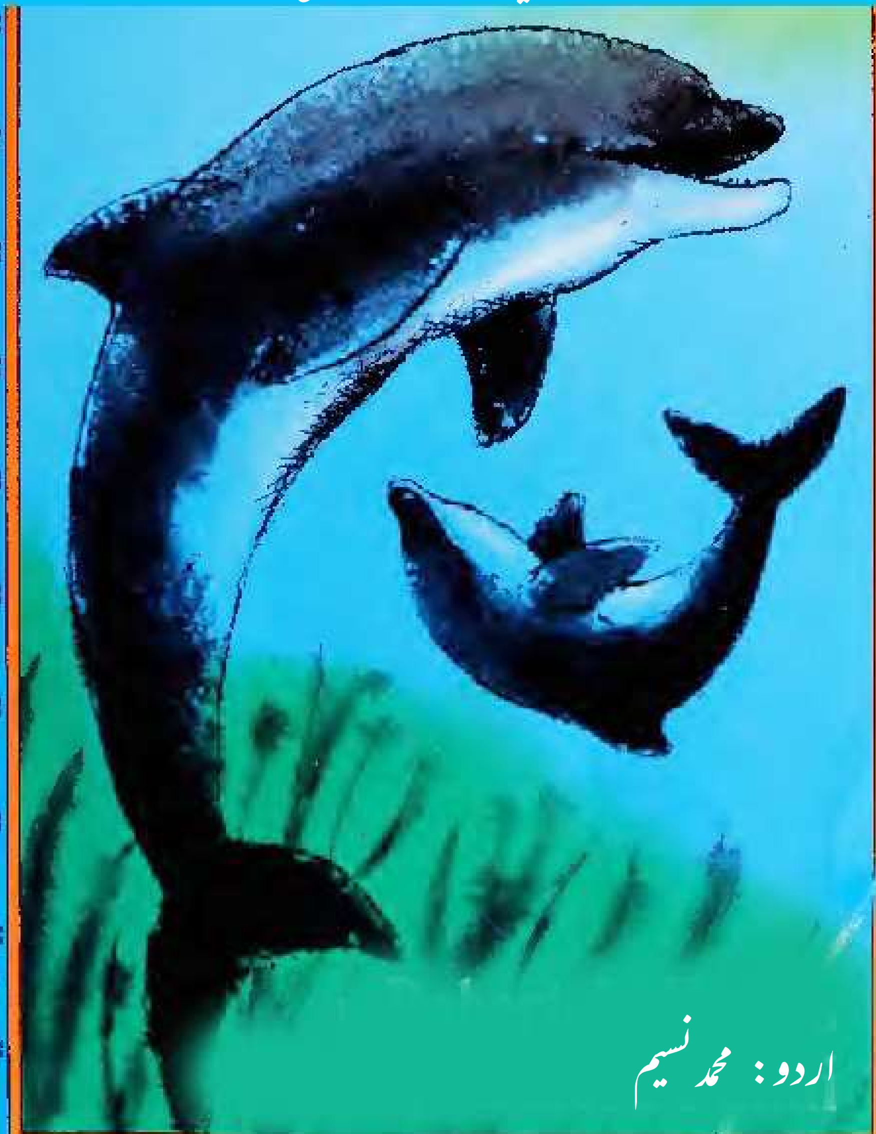
ڈالفن

تصنیف : رابرٹ اے۔ مورس
تصاویر : مامورو فونائی

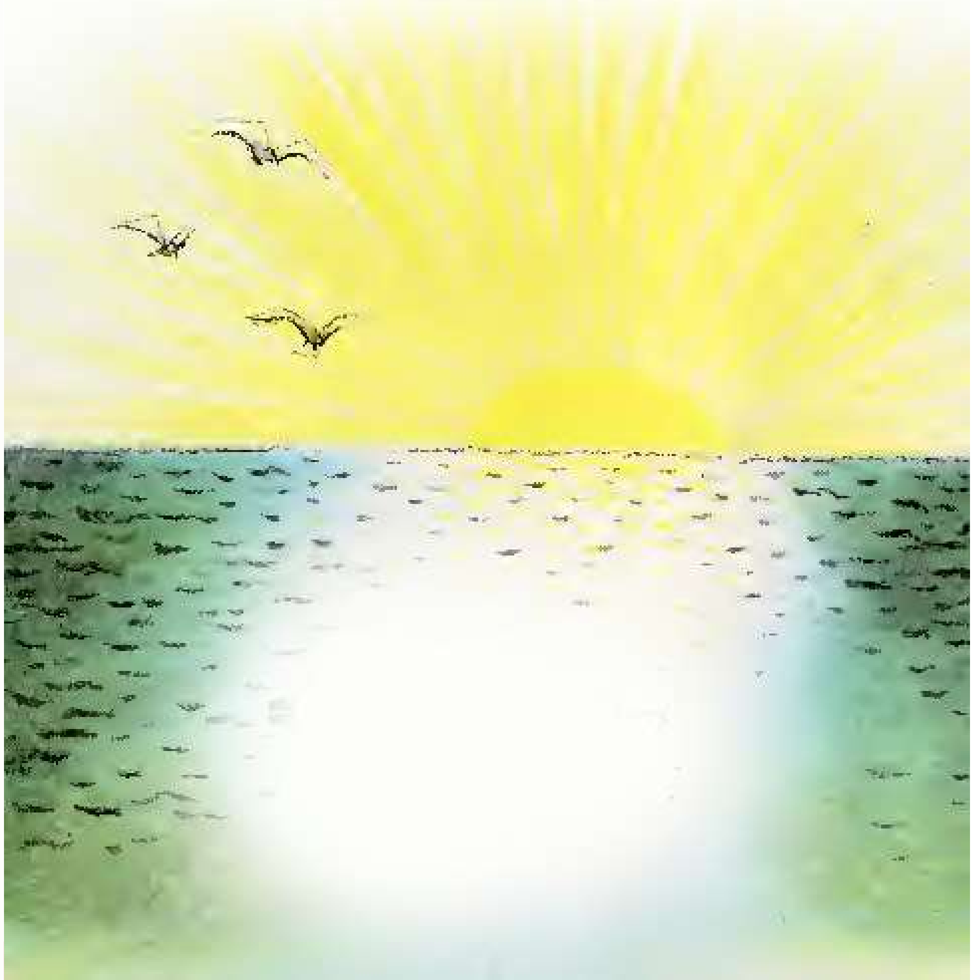


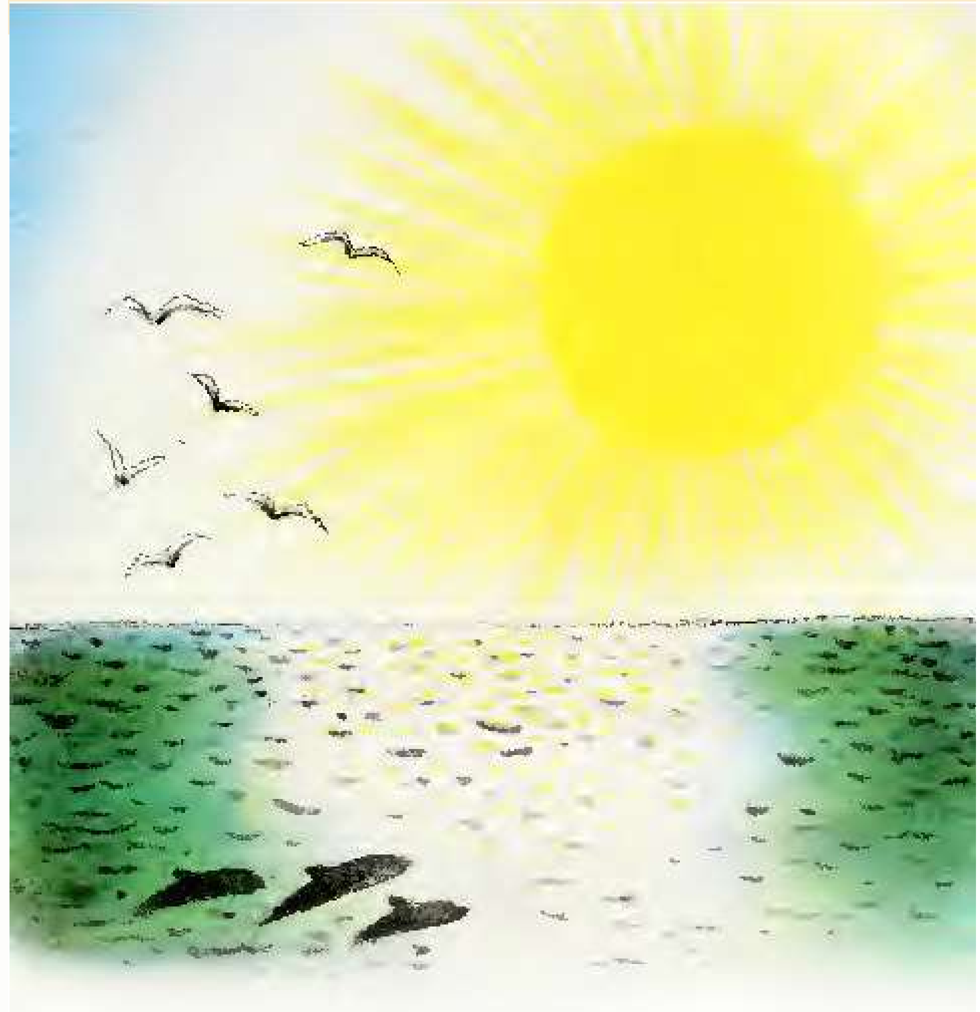
اردو : محمد نسیم

ڈالفن

تصنیف : رابرٹ اے۔ مورس
تصاویر : مامورو فونائی

اردو : محمد نسیم





ابھی صبح ہو گئی ہے۔

سورج آسمان پر چمک رہا ہے۔

سمندر پر سکون ہے۔

ٹویٹ! ٹویٹ! ٹویٹ!

یہ آوازیں

ڈولفنز نکالتی ہیں۔

وہ پرجوش ہیں۔

وہ ایک بڑی مادہ ڈولفن کے

اردگرد تیر رہی ہیں۔

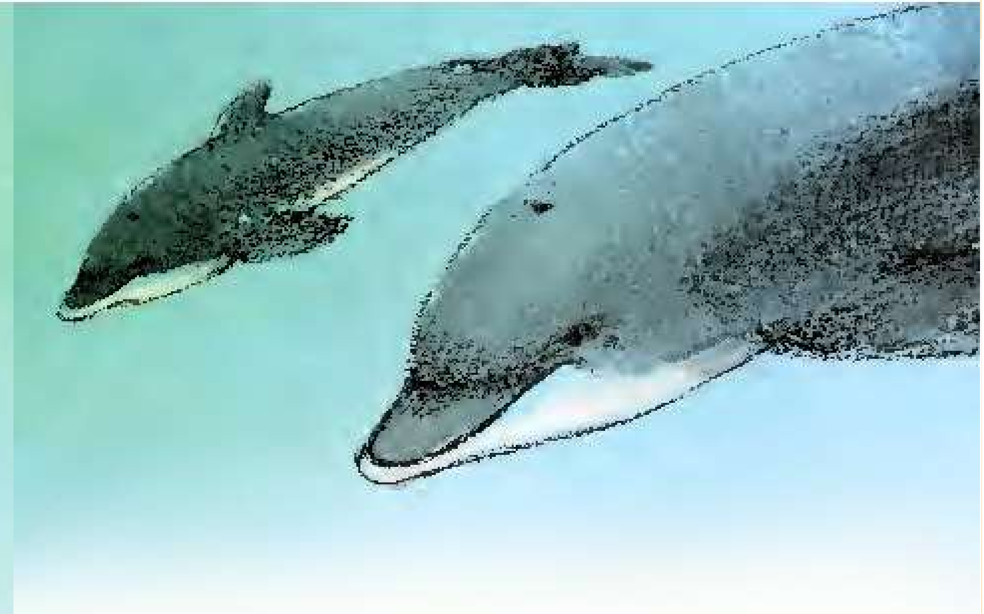
وہ ایک ڈولفن کے بچے کو

جنم دینے والی ہے۔









پہلے، ایک چھوٹی دم

اس کے جسم سے باہر آتی ہے۔

پھر اچانک

اس کا بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔

یہ تین فٹ لمبا ہے۔

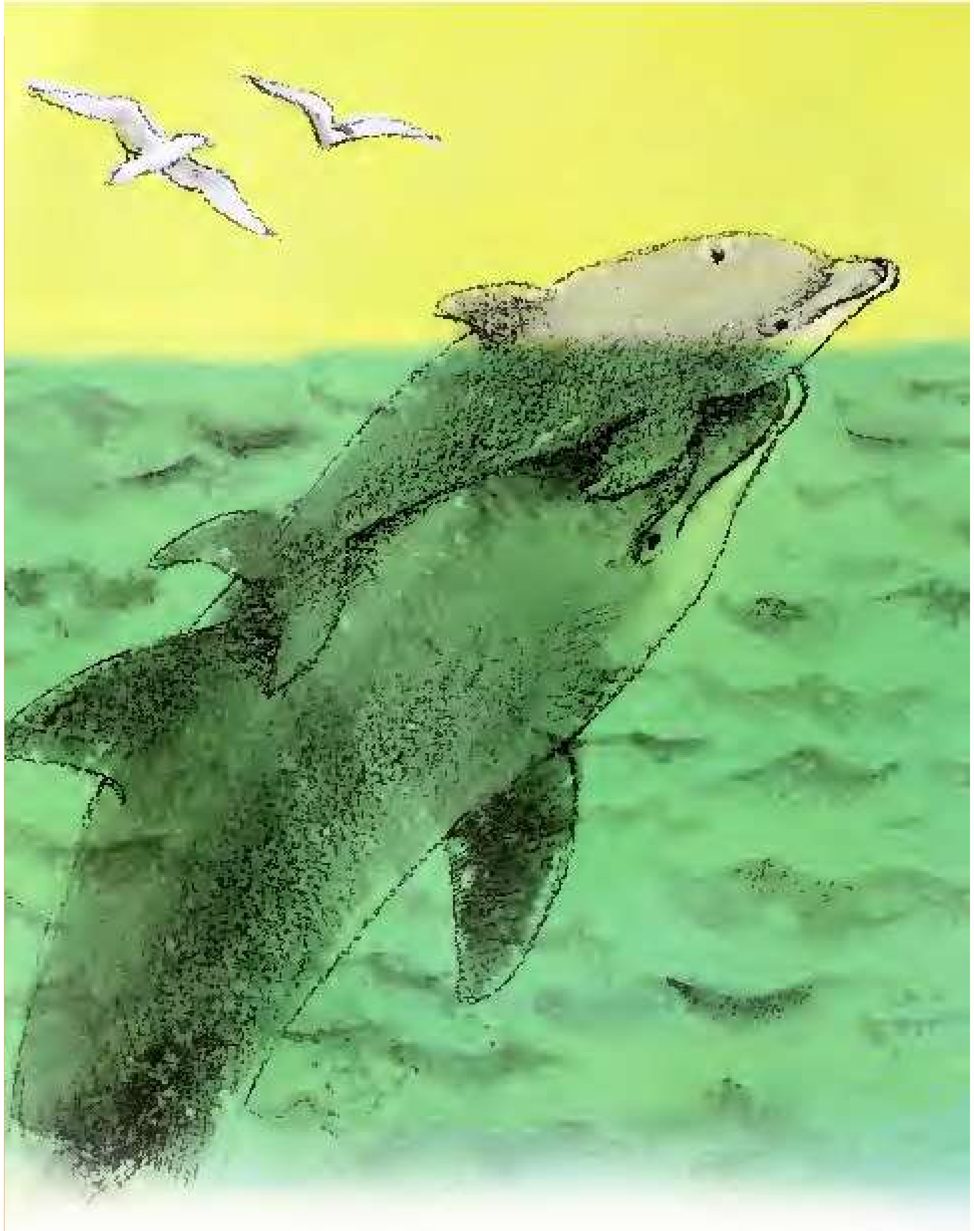
مادہ ڈولفن (ماں) کی لمبائی

آٹھ فٹ ہے۔

ڈولفن کے بچوں کو
'کافز' (calves) کہا جاتا ہے۔
بالغ مادہ ڈولفنز کو
'کاوَز' (cows) کہا جاتا ہے۔
بالغ نر ڈولفنز کو
'بلز' (bulls) کہا جاتا ہے۔
نیا پیدا ہونے والا بچہ ایک نر ہے۔







ڈالفن ممالیہ جانور ہیں۔

وہ ہوا میں سانس لیتے ہیں۔

نئے پیدا ہونے والے بچے کو جلد ہی ہوا میں سانس لینا ہوگا،

ورنہ وہ ڈوب جائے گا۔

مادہ ڈولفن (ماں)

تیزی سے اپنے بچے کے نیچے تیر کر آتی ہے۔

وہ اسے نرمی سے

پانی کی سطح کے اوپر دھکیلتی ہے۔

سوِش! سوِش! (Swish!Swish!)

بچہ ہوا میں اپنی پہلی سانس لیتا ہے۔

اس کی ناک اس کے سر کے اوپر ہوتی ہے۔

اسے 'بلو ہول' (blowhole) کہا جاتا ہے۔

اب بچہ خود تیر تا ہے۔

جب بھی اسے ضرورت ہوگی،

وہ ہوا میں سانس لے گا۔

بچہ بھوکا ہے۔
وہ اپنی ماں کے قریب تیرتا ہے۔
وہ کروٹ لیتی ہے۔
اسے ماں سے
گرم دودھ ملتا ہے۔







وِھّر۔ وِھّر۔ وِھّر۔ (مشینی گھومنے کی آواز)

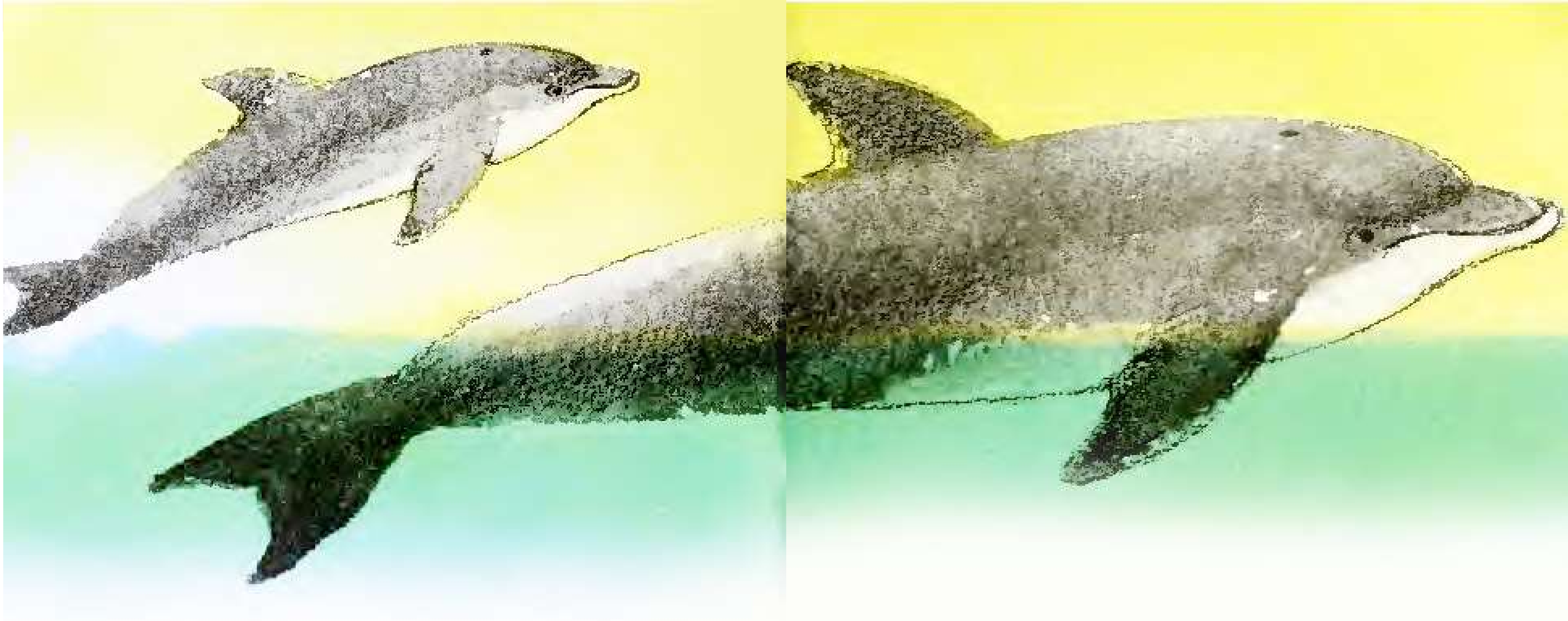
ڈولفنز ایک نئی آواز سنتی ہیں۔

یہ ایک بحری جہاز ہے۔

ڈولفنز اس کی طرف تیرتی ہیں۔

ڈولفن کا بچہ اپنی ماں کے ساتھ تیرتا ہے۔

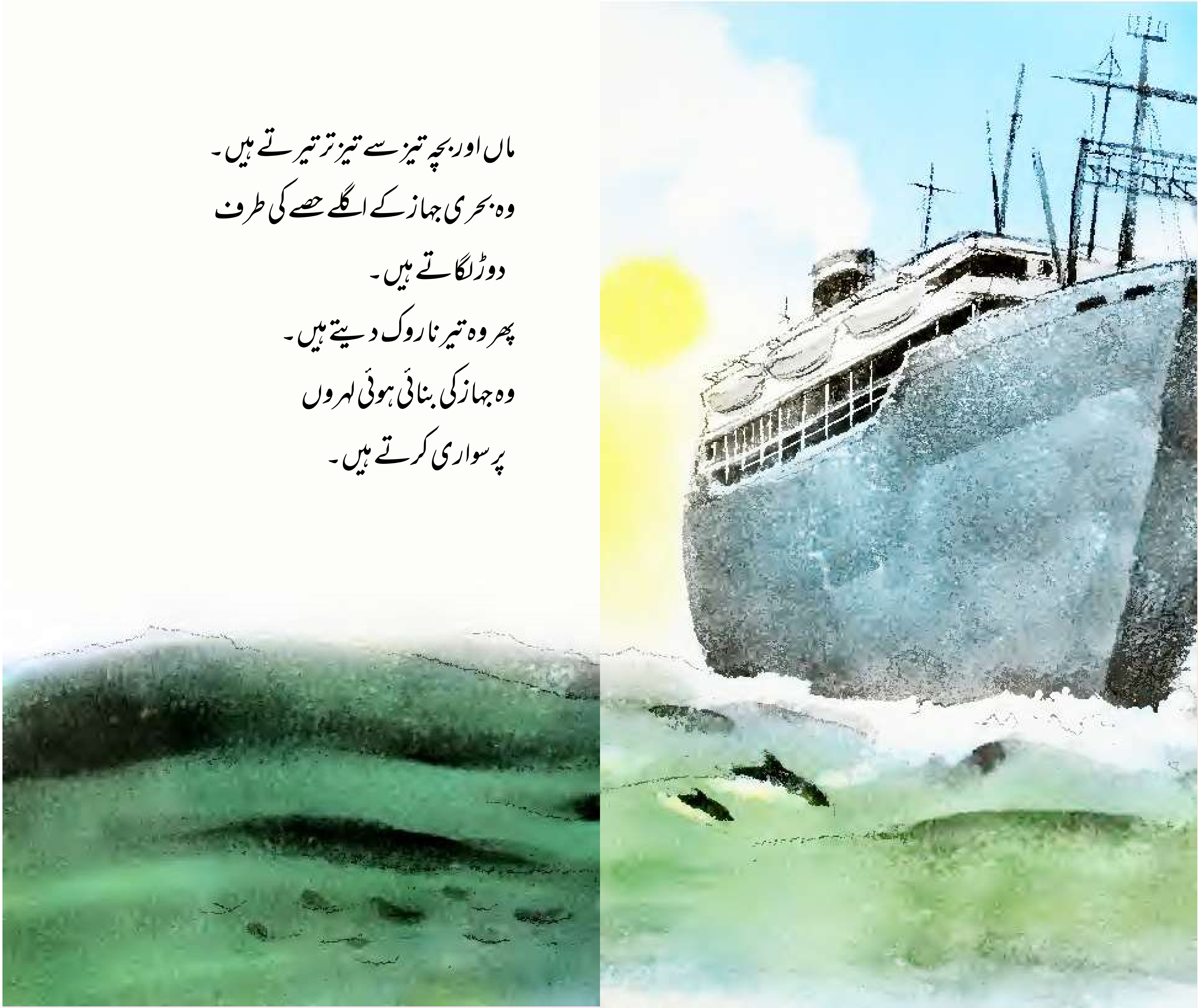




اس کی پیٹھ کے اوپر والا پنکھ (فن)
اسے الٹنے سے روکتا ہے۔
اس کے سامنے والے پنکھ فلپرز
(flippers) کہلاتے ہیں۔
ڈولفن کا بچہ انہیں اوپر اور نیچے تیرنے
کے لیے استعمال کرتا ہے۔
اور دائیں یا بائیں مڑنے کے لیے
استعمال کرتا ہے۔

وہ ایک تیز تیرنے والا ہے۔
ڈولفن کا بچہ اپنی دم کے حصوں (فلوکس) کو
اوپر اور نیچے ہلاتا ہے۔
دم کے یہ حصے اسے پانی میں
آگے دھکیلتے ہیں۔

ماں اور بچہ تیز سے تیز تر تیرتے ہیں۔
وہ بحری جہاز کے اگلے حصے کی طرف
دوڑ لگاتے ہیں۔
پھر وہ تیرنا روک دیتے ہیں۔
وہ جہاز کی بنائی ہوئی لہروں
پر سواری کرتے ہیں۔



دوسری ڈولفنز ان کے ساتھ
شامل ہو جاتی ہیں۔
وہ غوطہ لگاتی ہیں اور چھلانگیں لگاتی ہیں۔
اور لہروں میں کھیلتی ہیں۔
ان کی جلد ہموار اور بغیر بالوں کے ہوتی ہے۔
ان کے لیے آسان ہوتا ہے۔
پانی میں تیزی سے تیرنا۔









اندھیرا ہو رہا ہے۔

ڈولفنز بحری جہاز سے دور تیر جاتی ہیں۔

یہ آرام کرنے کا وقت ہے۔

بچہ اپنی ماں کو پکارتا ہے۔

ٹویٹ! ٹویٹ! ٹویٹ!

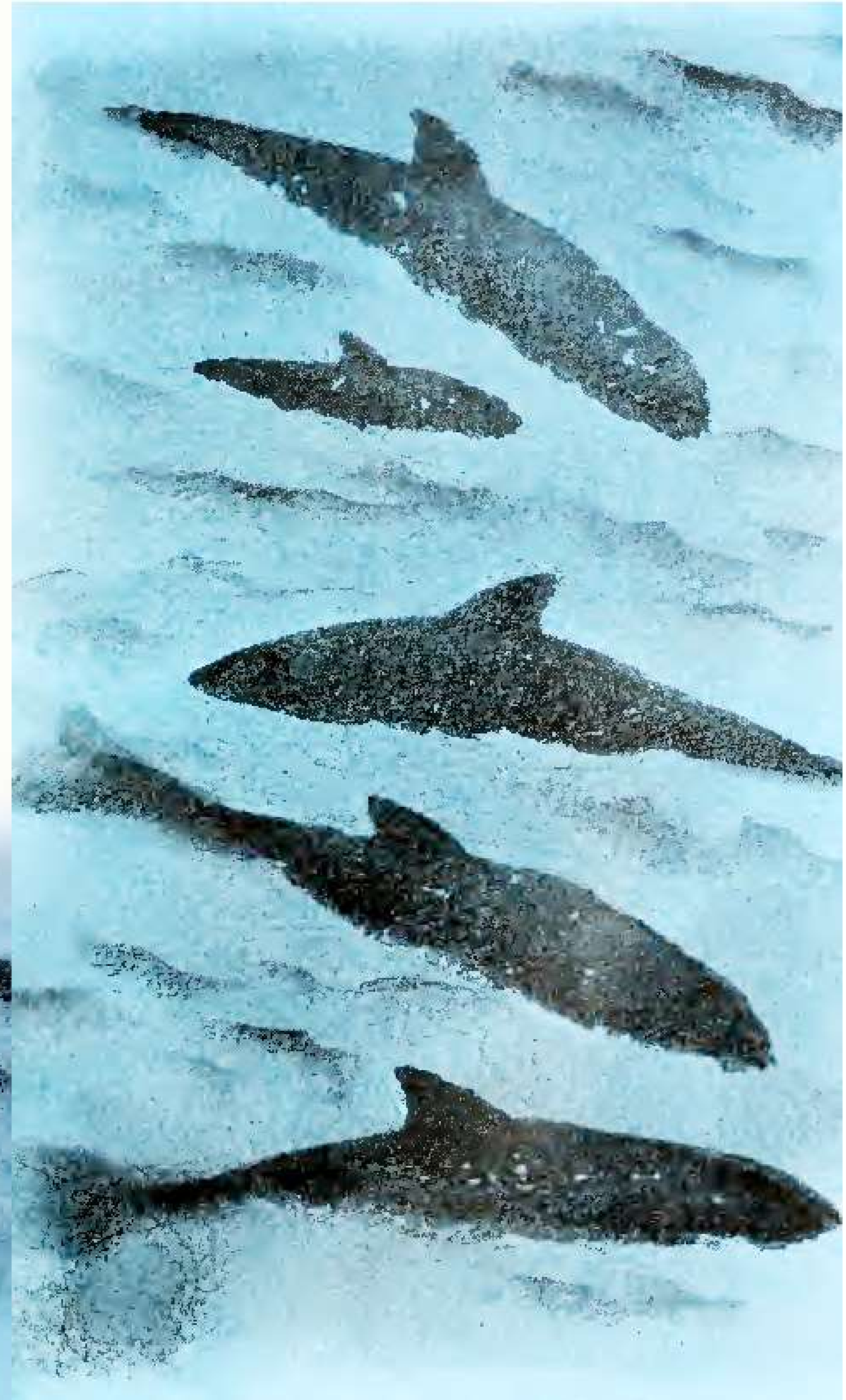
(ڈولفن کے بچے کی آواز)

وہ بھوکا ہے۔

اپنی ماں کے دودھ کے لیے۔

ڈولفنز پانی کی سطح پر آرام کرتی ہیں
اور سانس لیتی ہیں۔
وہ کئی گھنٹوں تک آرام کریں گی۔
ڈولفن کا بچہ اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔
یہ ایک طویل (تھکا دینے والا) دن رہا ہے۔







اگلی صبح

ماں ڈولفن بھوکی ہے۔

اسے کھانا تلاش کرنا ہوگا۔

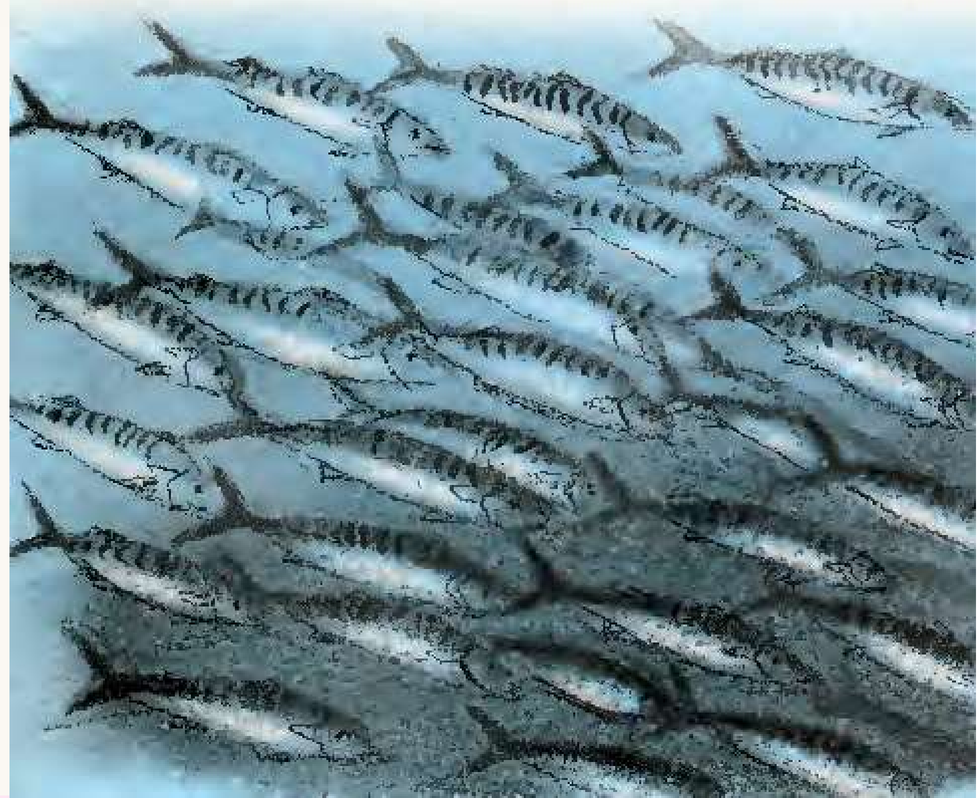
ڈولفنز ایک گروپ میں مل کر شکار کرتی ہیں۔

ڈولفنز کے گروپ کو "پوڈ" (pod) کہا جاتا ہے۔

پوڈز (ڈولفنز کے گروہ) ہر روز کھانے کے لیے شکار کرتے ہیں۔

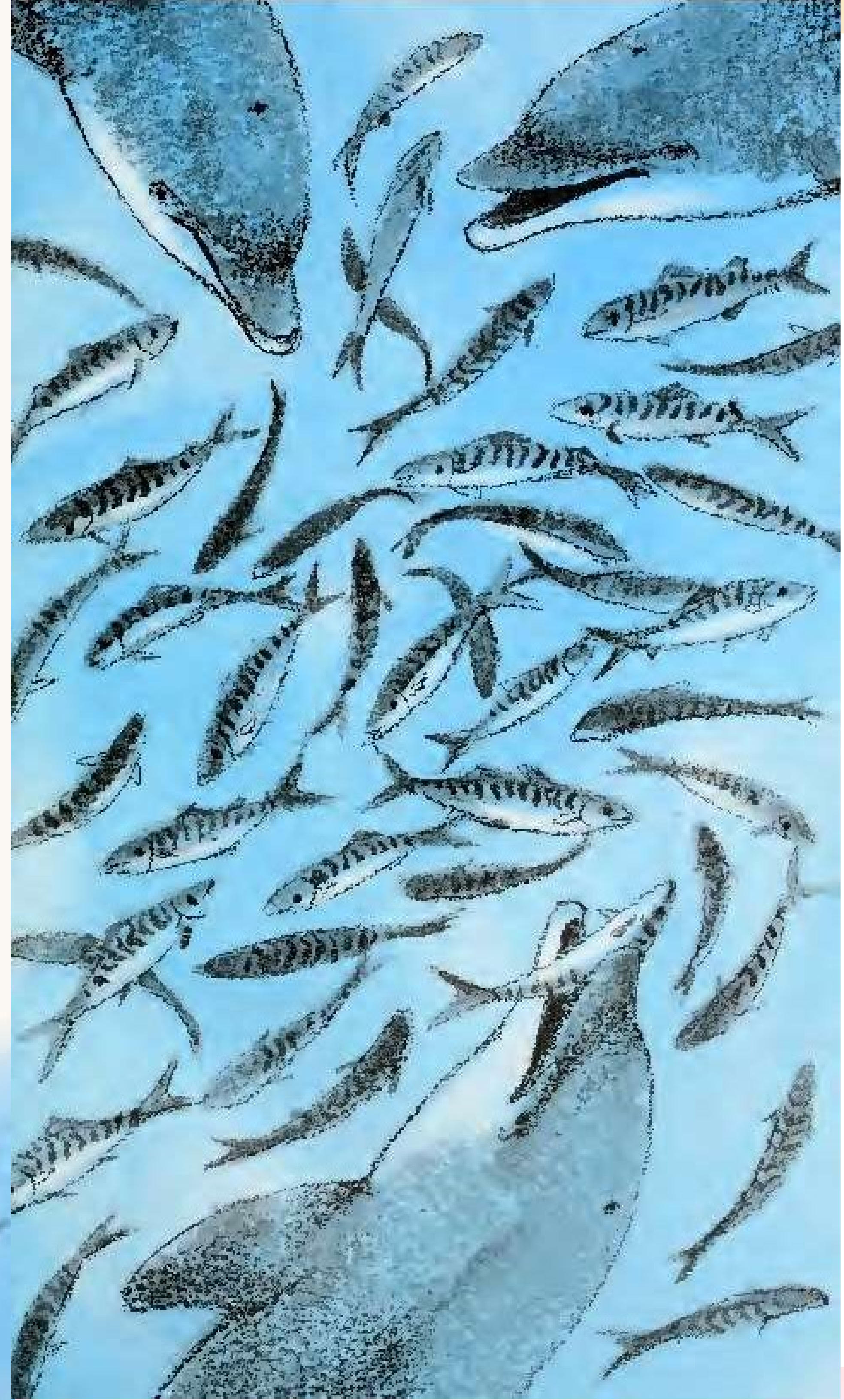
وہ مچھلی، جھینگا، اور چھوٹی اسکوئڈ کھاتے ہیں۔

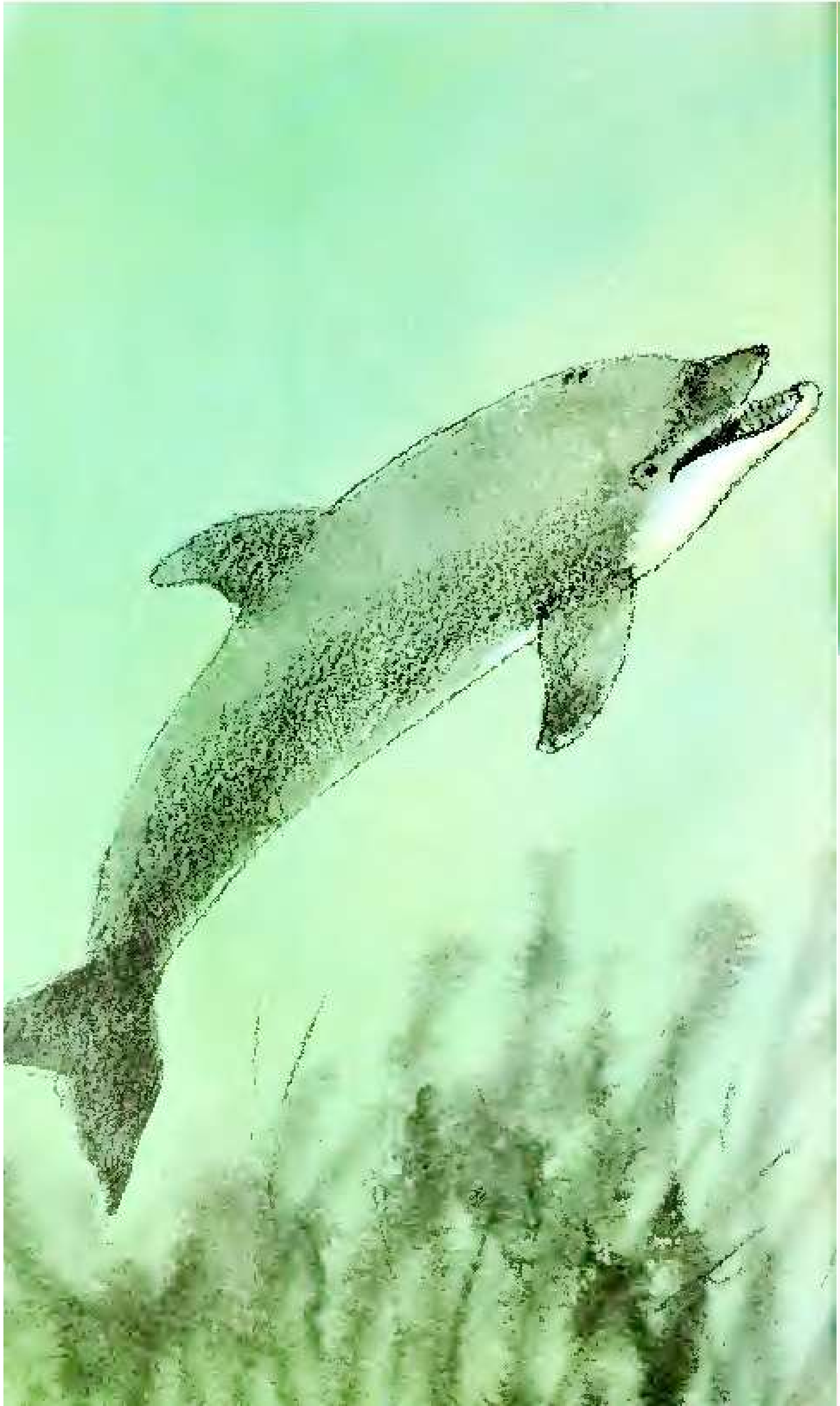
آج انہیں میکریل مچھلیوں کا ایک بڑا غول ملتا ہے۔



میکریل مچھلیاں دور تیر جاتی ہیں۔
لیکن ڈولفنز زیادہ تیز ہیں۔
ان میں سے کچھ مچھلیوں کے
غول کے نیچے تیرتی ہیں۔
کچھ دائیں طرف تیرتی ہیں،
اور کچھ بائیں طرف۔
اب تمام میکریل مچھلیاں ایک دوسرے
کے بالکل قریب آگئی ہیں۔
ڈولفنز کے لیے آسان ہوتا ہے۔
انہیں پکڑنا۔









ایک زخمی مچھلی ڈولفن کے بچے کے
قریب تیرتی ہے۔
بچہ جلدی سے اسے پکڑ لیتا ہے۔
لیکن مچھلی بہت بڑی ہے۔
بچہ اسے اپنے منہ میں نہیں روک پاتا۔
مچھلی بچ کر نکل جاتی ہے۔



چرپ! چرپ! چرپ! (کلر وہیل کی آواز)

یہ کلر وہیلز (قاتل وہیل مچھلیوں) کی آواز ہے۔

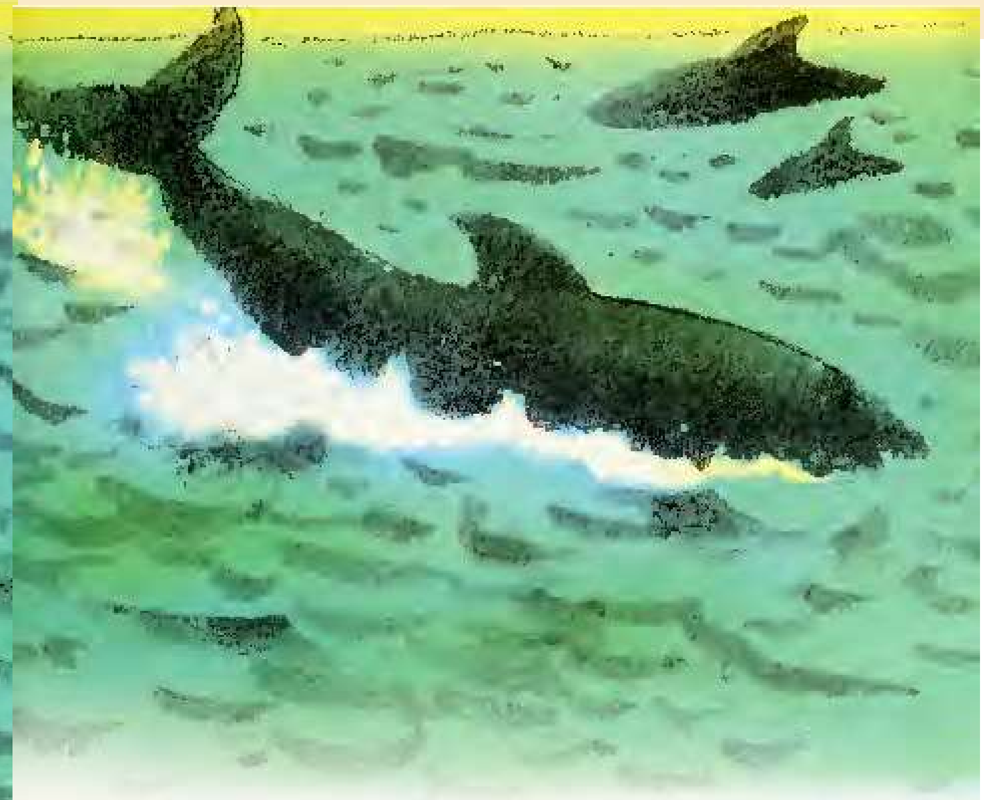
کلر وہیلز، ڈولفنز کی دشمن ہوتی ہیں۔

وہ سیل(seals)، بڑی مچھلیاں،

اور ڈولفنز کھاتی ہیں۔







سلیپ! سلیپ! سلیپ!

(پانی پر دم مارنے کی آواز)

ایک ڈولفن اپنی دم سے پانی پر مارتی ہے۔

یہ خطرے کا سگنل (اشارہ) ہے۔

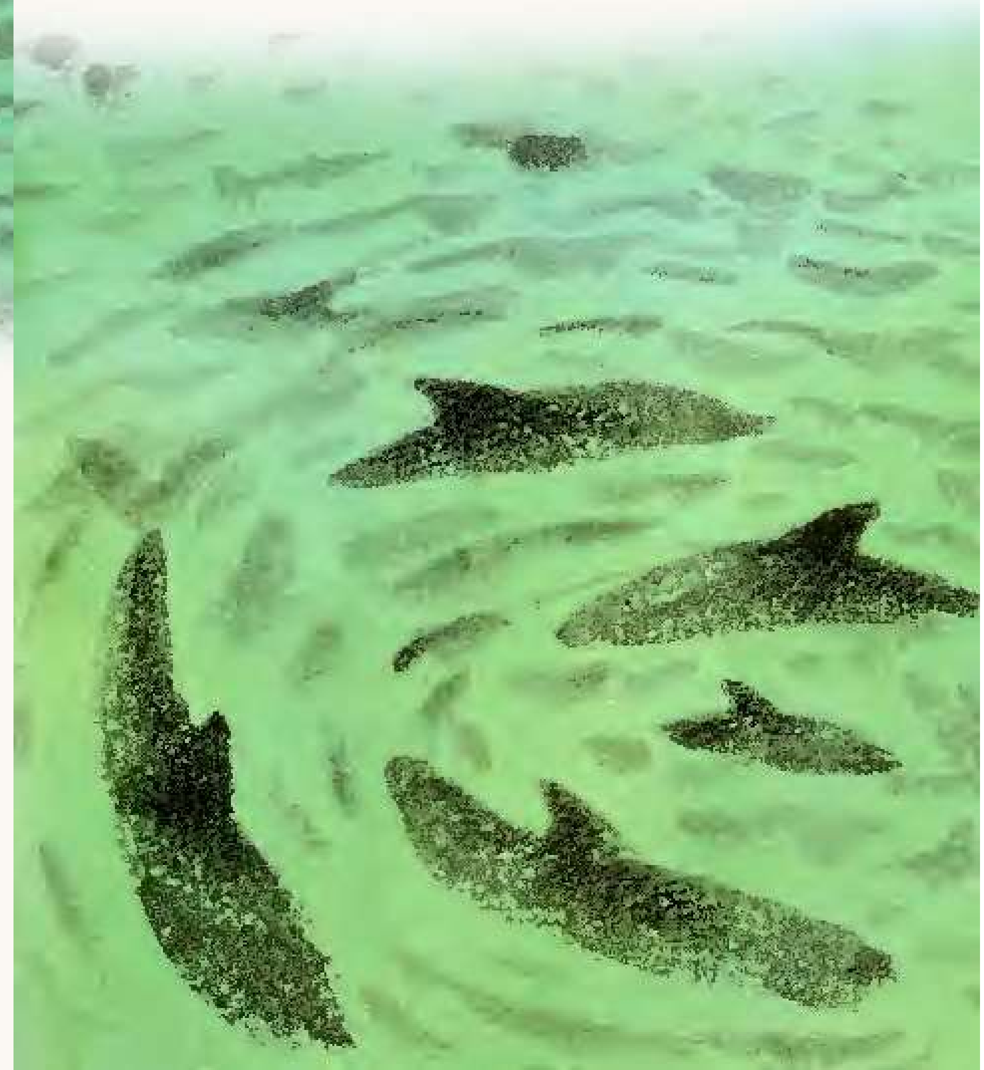
ماں ڈولفن جلدی سے اپنے

بچے کے پاس جاتی ہے۔



تمام ڈولفنز دور تیر جاتی ہیں۔
وہ تیز سے تیز تر تیرتی ہیں۔
لیکن کلر وہیلز (قاتل وہیل مچھلیاں)
قریب سے قریب تر
آ رہی ہیں۔

ڈولفن کا بچہ تھک گیا ہے۔
کچھ نر ڈولفنز
قریب ہی رکتی ہیں
اس کی حفاظت کرنے کے لیے۔







پھر کلر وہیلز (قاتل وہیل مچھلیاں)

میکریل مچھلیوں کا بڑا غول دیکھتی ہیں۔

وہ اس کے بجائے میکریل مچھلیوں

کا پیچھا کرتی ہیں۔

ڈولفنز دور تیر جاتی ہیں۔

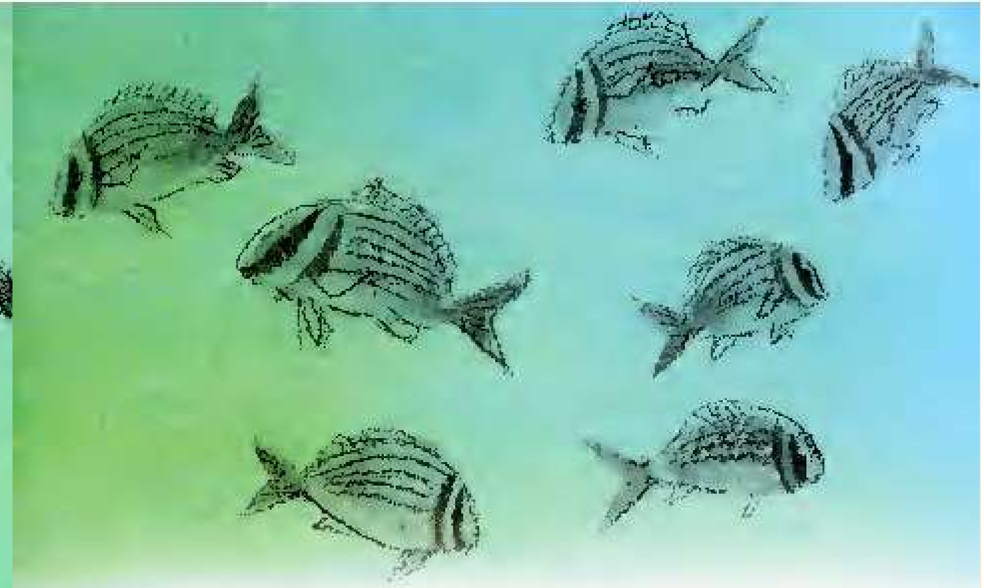
وہ محفوظ ہیں۔

ہر گزرتے دن کے ساتھ بچہ (کاف)
بڑا سے بڑا ہوتا جاتا ہے۔
وہ اب چھ ماہ کا ہو چکا ہے۔
وہ چار فٹ سے زیادہ لمبا ہے۔
جب وہ دو سال کا ہو گا،
تو وہ ہو جائے گا
اپنی ماں جتنا بڑا۔









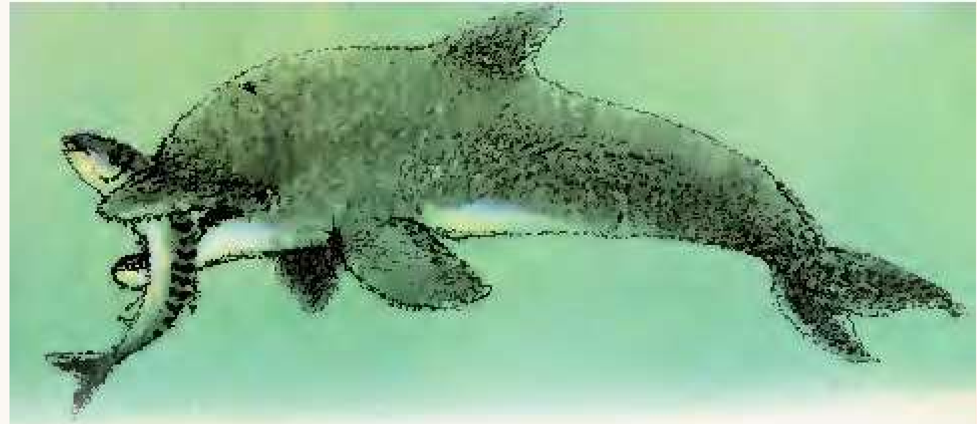
کبھی کبھی ماں ڈولفن
اپنے بچے کو چھوڑ دیتی ہے
کھانے کے لیے غوطہ لگانے
(شکار کرنے)۔
جب وہ گئی ہوتی ہے،
دو دوسری مادہ ڈولفنز (کاوَز)
بچے کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔
وہ ماں ڈولفن کی مدد کرتی ہیں
اس کے بچے کی دیکھ بھال کرنے میں۔

ڈولفن کا بچہ
اتنا گہرا غوطہ نہیں لگا سکتا
جتنا اس کی ماں لگا سکتی ہے۔
وہ پانی کے نیچے رہ سکتا ہے
صرف تین منٹ کے لیے۔
ماں ڈولفن غوطہ لگا سکتی ہے
ایک سو فٹ گہرا۔
گہرا پانی ٹھنڈا ہوتا ہے۔
لیکن اس کی جلد کے نیچے چربی کی
ایک موٹی تہہ ہوتی ہے۔
چربی اسے گرم رکھتی ہے۔
وہ پانی کے نیچے رہتی ہے
چھ منٹ کے لیے۔



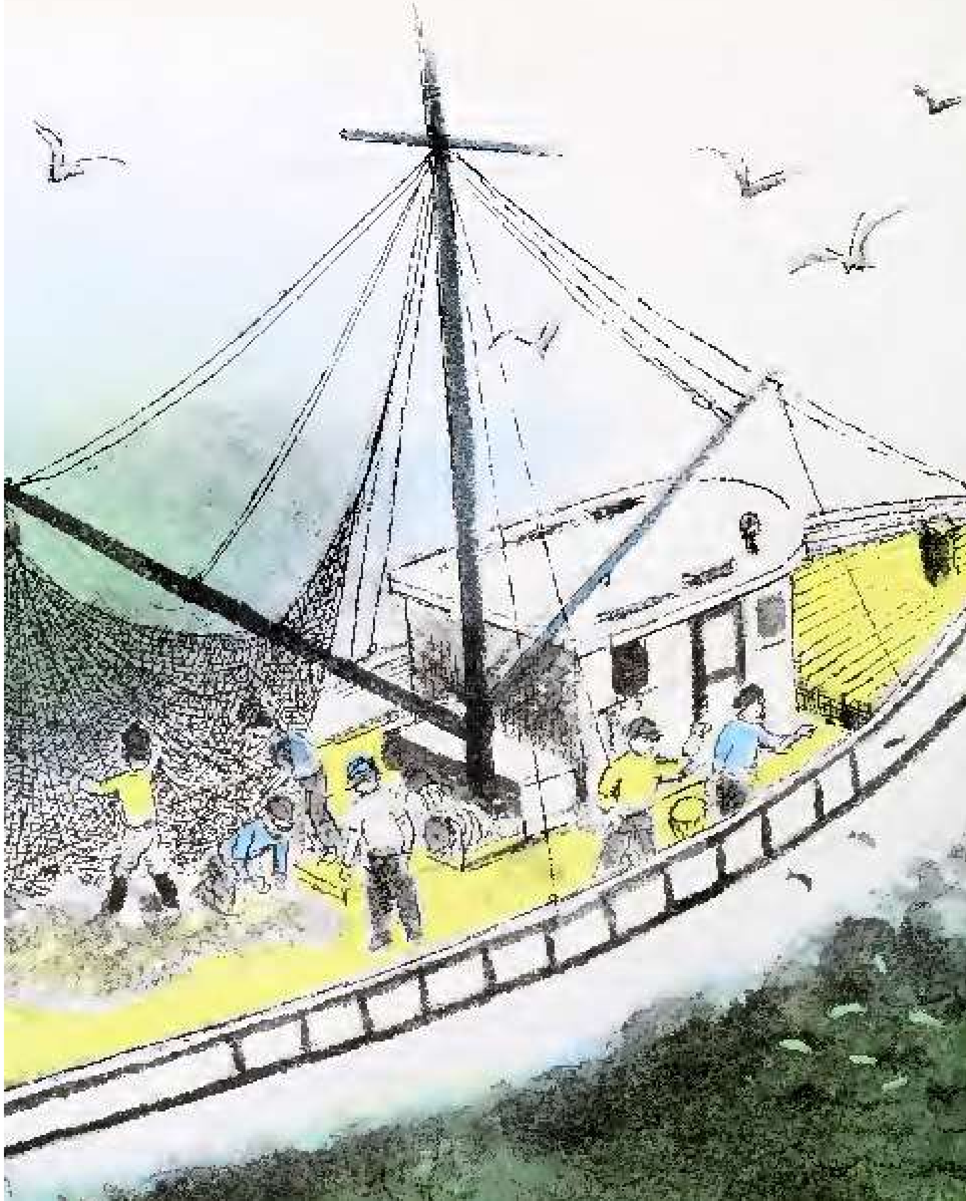
ماں ڈولفن واپس آتی ہے
اپنے منہ میں ایک مچھلی لیے ہوئے
وہ مچھلی کو چھوڑ دیتی ہے۔
وہ چاہتی ہے کہ بچہ (کاف)
اسے خود سے پکڑے۔





بچہ (کاف) مچھلی کا پیچھا کرتا ہے
اور اسے اپنے دانتوں سے پکڑ لیتا ہے۔
اس کے چھوٹے دانت
دودھ کے دانتوں کی طرح نہیں ہوتے۔
وہ انہیں
اپنی پوری زندگی اپنے پاس رکھے گا۔
وہ بڑے ہوتے جائیں گے
جیسے جیسے وہ خود بڑا ہو گا۔
بچہ مچھلی کو چباتا نہیں ہے۔
وہ اسے پوری کی پوری نگل جاتا ہے۔

وِھرّ۔ وِھرّ۔ وِھرّ۔ (مشینی گھومنے کی آواز)
جھینگا پکڑنے والی ایک کشتی آرہی ہے۔



آدمی بڑے جالوں کو اندر کھینچتے ہیں۔
جال بھرے ہوئے ہیں
جھینگوں اور مچھلیوں سے۔
آدمی جھینگے رکھ لیتے ہیں،
لیکن وہ مچھلیاں نہیں چاہتے۔
وہ انہیں پھینک دیتے ہیں
واپس سمندر میں۔
ڈولفنز تیزی سے اوپر تیر کر آتی ہیں
اور مچھلیاں کھالیتی ہیں۔



کبھی کبھی پانی کیچڑ والا ہوتا ہے۔

پھر ڈولفن مچھلیوں کو نہیں دیکھ سکتی۔

کلک کریں! کلک کریں! کلک کریں!

ڈولفن خاص آوازیں نکالتی ہیں۔

یہ آوازیں پانی میں سفر کرتی ہیں۔

وہ مچھلیوں سے ٹکراتے ہیں۔

اور پھر وہ ڈولفن سے ٹکراتے ہیں۔



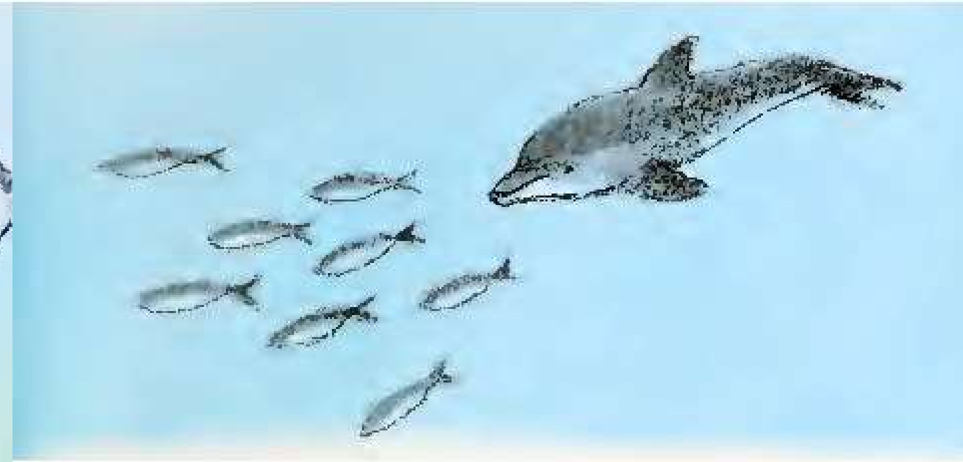


یہ آوازیں

ڈولفنز کو بتاتی ہیں

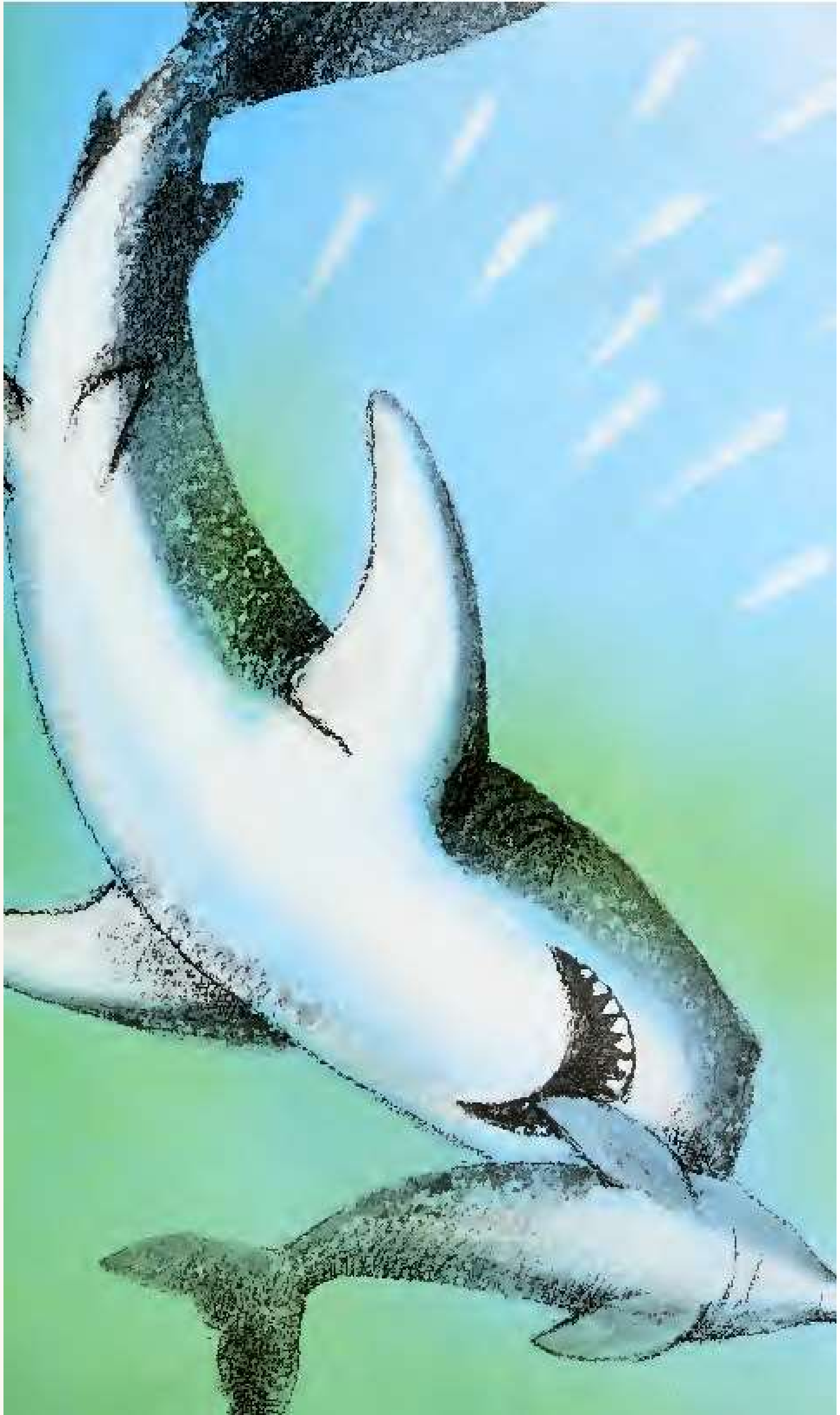
کہ مچھلیاں کہاں ہیں۔





کلک ! کلک ! کلک ! (ڈولفن کی آواز)
ڈولفن کا بچہ تیرتا ہے
آگے اور پیچھے
چھوٹی مچھلیاں کھاتے ہوئے ۔
اچانک ، وہاں ایک بہت بڑا جانور آتا ہے
گدلے (مٹیالے) پانی میں ۔
یہ بہت زیادہ بڑا ہے
ماں ڈولفن سے ۔
یہ ایک بہت بڑی ٹائیگر شارک
(ٹائیگر شارک مچھلی) ہے ۔
شارک بھی مچھلیوں کے پیچھے ہی ہے ۔

سلیپ! سلیپ! سلیپ!
(پانی پر دم مارنے کی آواز)
ڈولفنز میں سے ایک
خطرے کی آواز نکالتی ہے۔
بہت دیر ہو چکی ہے!
شارک ڈولفن کے بچے کو پکڑ لیتی ہے
اس کے پنکھ (فلپر) سے۔
چھوٹی ڈولفن
زخمی ہو گئی ہے۔
اس کے فلپر (پنکھ) کا سرا
کٹ گیا۔

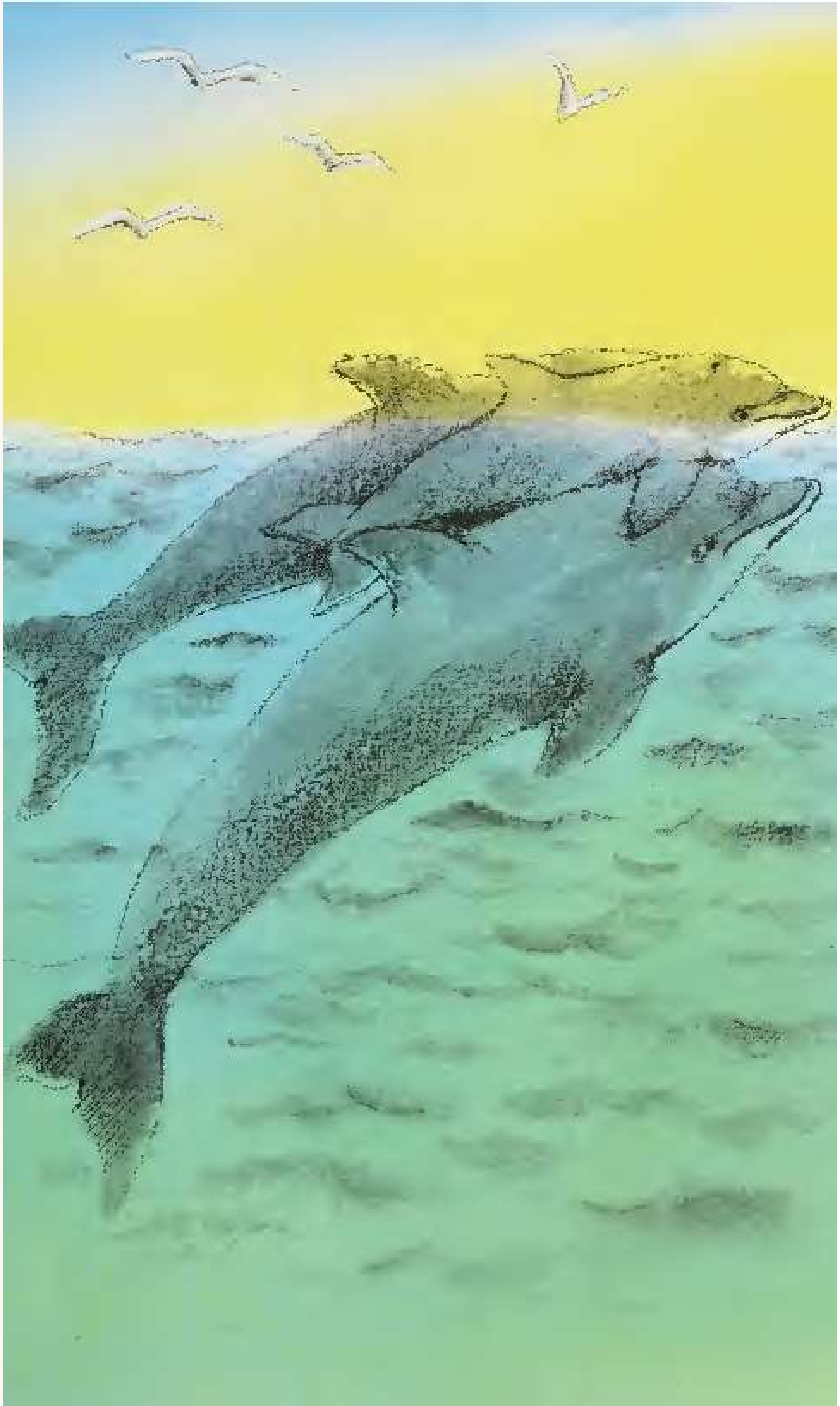




بہت سی نرڈولفنز (بُل ڈولفنز)
شارک کی طرف تیرتی ہیں۔
وہ شارک کو مارتی ہیں
اپنی تھوتھنی (چونچ نما منہ) سے۔
شارک زخمی ہو جاتی ہے۔
وہ دور تیر جاتی ہے۔



ڈولفن کے بچے کو
ہوا کی ضرورت ہے۔
دو ڈولفنز تیر کر
اس کے نیچے آتی ہیں۔
وہ اسے اوپر دھکیلتی ہیں
پانی کی سطح تک۔
اب وہ سانس لے سکتا ہے۔
ڈولفنز کا گروہ (پوڈ)
بچے کے قریب رہتا ہے
اس کی حفاظت کرنے کے لیے۔
وہ زیادہ بری طرح زخمی نہیں ہوا ہے۔
اس کا پنکھ (فلپر) جلد ہی ٹھیک ہو جائے گا۔







ٹویٹ! ٹویٹ! ٹویٹ!

(ڈولفن کی آواز)

ماں ڈولفن پکار رہی ہے۔

ڈولفن کا بچہ تیزی سے

اس کے پاس جاتا ہے۔

یہ دودھ پینے کا وقت ہے۔

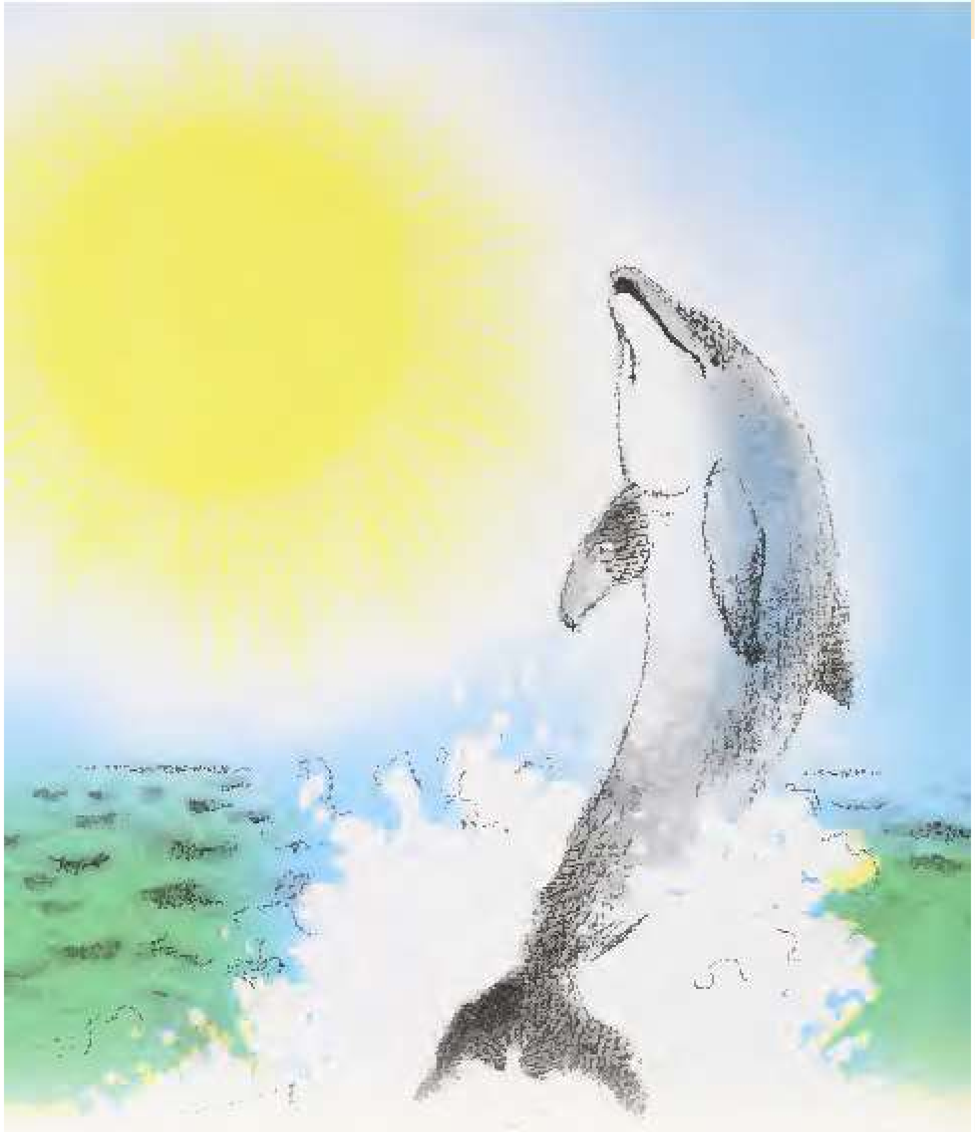
ایک سال کا ہو جانے کے بعد،

ڈولفن کے بچے کو

دودھ کی ضرورت نہیں رہے گی۔

وہ قابل ہو جائے گا

اپنا خیال خود رکھنے کے۔



ڈولفن شاید تیس سال تک زندہ رہ سکتی ہے۔
وہ گروہ (پوڈ) کے ساتھ رہے گا
ایک طویل وقت کے لیے۔

مصنف کا نوٹ

یہ کہانی ایک چھوٹی بوتل نما ناک والی ڈولفن (bottlenose dolphin) کے بارے میں ہے۔

اس کا سائنسی نام ٹرسیوپس ٹرنکیٹس (*Tursiopstruncatus*) ہے۔

بوتل نما ناک والی ڈولفنز امریکہ اور یورپ کے بحر اوقیانوس (اٹلانٹک) کے ساحلوں پر پائی جاتی ہیں۔

قید یا دیکھ بھال میں انہیں آسانی سے تربیت دی جا سکتی ہے۔

اور یہ لوگوں کے ساتھ بہت دوستانہ ہوتی ہیں۔

ختم شد